میاں محمد افضل

بیادِ پیر جی عبدالعلیم رحمہ اللہ تعالیٰ

آہ ظالم! تو نے مارا پیر جی عبدالعلیم — پوری کر دی دشمنانِ دین و ملت کی
پیر جی کا مشن تو زندہ رہے گا تا ابد — عاقبت برباد کر لی، تو نے اے مردِ
آپ تو پہنچے ہیں اپنے منتہا مقصود تک — پیر جی پہ کر دیا اللہ نے فضلِ
موت تیری تو سراپا ہے حیات سرمدی — یہ خدا کا فیصلہ ہے جو بڑا رب
زندگی تو نے گذاری شیر بیشہ کی طرح — عمل تیرا ہر عزیمت پر تھا باقلب
نسبتیں تیری بڑی بالا تھیں اے عبدالعلیم — اِس طرف عبداللہ[1]، اُس جانب تھے شاہ عبد[2]
فیضِ صحبت تو نے پایا اپنے تایا جان[3] سے — جو کہ تھے مردِ قلندر، وقت کے شیخِ
والد[4] ماجد تمہارے ولی مادر زاد تھے — بے بدل شیخ طریقت صاحبِ قلبِ
نظم و ضبطِ زندگی سیکھا حبیب[5] اللہ سے — جو مدیرِ جامعہ[6] تھا اور اک مردِ
تجھ پہ نظر کرم فرماتے تھے اب سید نفیس — فقر و استغنا مجسم، صاحبِ دانش
اتنی ساری نسبتوں کا تجھ پہ تھا گہرا اثر — استقامت، صبر و ضبطِ نفس کا تھا تو
دشمنانِ وطن و ملت کے لئے تلوار تھا — بانکپن تیرا سدا تھا مثلِ اسلافِ
رافضیت تجھ سے ہر دم لرزہ براندام تھی — بغضِ اصحابِ محمد سے ہیں جنکے دل
راہِ حق میں جان دیکر جاودانی ہو گیا — جنت الفردوس میں اصحابِ احمد کا

افضلِ خستہ دعا کرتا ہے اے عبدالعلیم
کرم ہم پر، داورِ محشر! تو ہے مولیٰ کریم

۱۔ حضرت مولانا محمد عبداللہ رحمہ اللہ (ساہی وال)
۲۔ حضرت شاہ عبدالرحیم رائے پوری قدس سرہ
۳۔ حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب رحمہ اللہ (چک نمبر ۱۱/۱۱۰۷ والے)
۴۔ حضرت پیر جی عبداللطیف رحمہ اللہ (چیچہ وطنی)
۵۔ مولانا حبیب اللہ رشیدی رحمہ اللہ
۶۔ جامعہ رشیدیہ (ساہی وال)